DATE: 6-1-26 DAY: Tuesday

Name Ume-Farwa

Batch B3 (41203)

Mock Exam (VI)

Islamic Studies

سوال نمبر 1

اسلام کے بنیادی عقائد کو بالعموم اور آخرت کا نظریہ بالخصوص بیان کریں۔ اسلام ان کے ذریعے فرد اور معاشرے کی زندگی کی اصلاح کیسے کرتا ہے؟

1 تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو صرف عبادات تک محدود نہیں بلکہ انسان کی روحانی، اخلاقی، سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی کو منظم کرتا ہے۔

یہ نظام انسان کو بھائی چارے، انصاف، تعاون، تقویٰ اور فلاح کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔ خصوصاً **عقیدہ آخرت** انسان کو یاد دلاتا ہے کہ ہر عمل کا حساب ہوگا اور وہ اپنے عمل میں بہتری لانے کی کوشش کرے۔

اسلامی عقائد فرد کو نیکی کی طرف راغب کرتے ہیں اور معاشرے میں عدل، مساوات اور فلاح کی بنیاد قائم کرتے ہیں۔

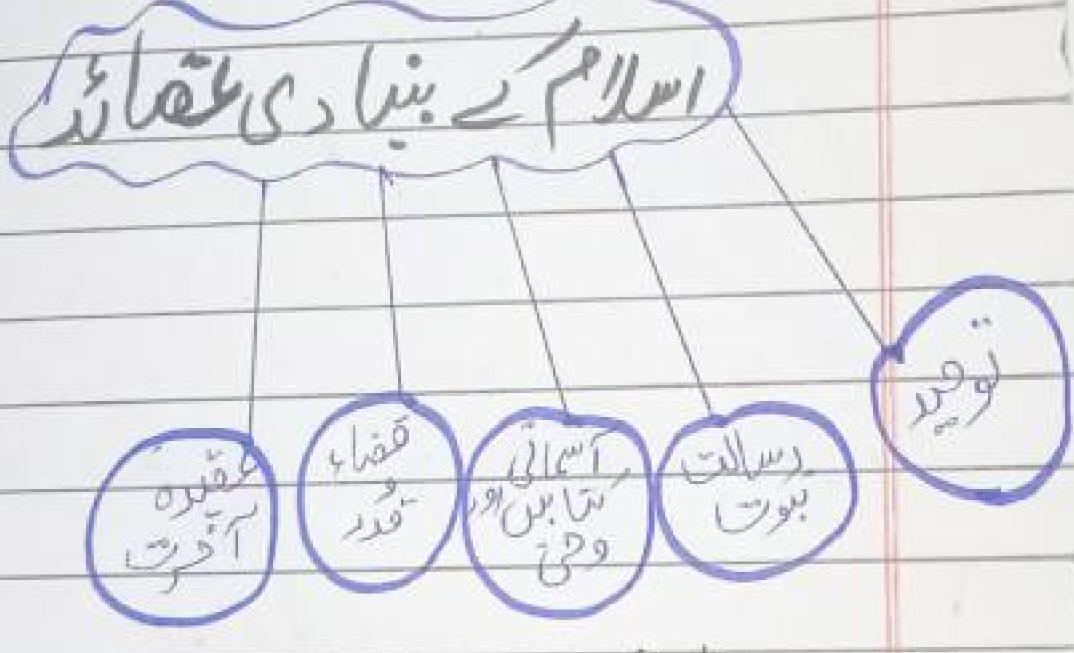

عقائد کی بنیاد پر انسان اور معاشرے کی اصلاح

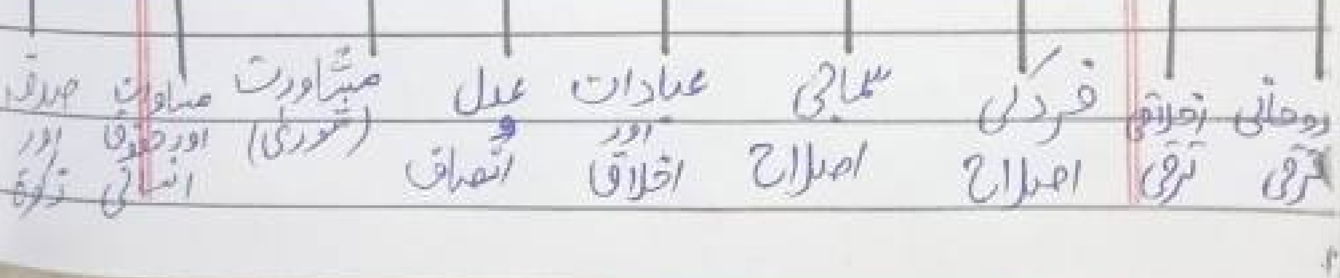

DATE: ______ DAY: ______

2 توحید (اللہ کی واحدنیت)

توحید کا مطلب ہے اللہ کی واحدانیت اور اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

لہ اللہ وحدہ لا شریک لہ

(النساء : 36)

ترجمہ: اللہ ہی کا حق ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

توحید کا عقیدہ انسان کو شرک، ریاکاری اور باطل پرستی سے بچاتا ہے اور اسے صرف اللہ کی رضا کیلئے عمل کرنے کی تربیت دیتا ہے۔

3 نبوت و رسالت

اسلامی عقیدہ نبوت

انسان کو ہدایت کے راستے پر چلنے کی تعلیم دیتا ہے۔ پیغمبروں کے ذریعے انسان نے اخلاق، عدل اور تقویٰ

DATE: DAY:

سکھاتا ہے۔ یہ عقیدہ معاشرت میں ایمانداری
امانت اور سچائی کو فروغ دیتا
ہے اور ہر فرد کو اللہ کے احکام کے
مطابق زندگی گزارنے کی ترغیب
دیتا ہے۔

4 آسمانی کتابیں اور وحی

قرآن اور دیگر آسمانی کتابیں
انسان کی رہنمائی کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وکتبنا علیہم فیہا ما یحذرون

ہم نے ان پر کتابیں نازل کیں تاکہ
وہ ہدایت حاصل کریں۔

یہ عقیدہ انسان کو علم و فہم کی بنیاد
پر فیصلے کرنے کی تربیت دیتا ہے اور
معاشرت میں قانون، عمل اور اخلاق

قائم کرتا ہے۔

5 قضاء قدر / تقدیر

ان عقائد پر ایمان لاتے ہوئے
انسان کو اپنی اچھی بری تقدیر
پر بھی یقین رکھنا چاہیے اور
اللہ کے سوا کسی کو اپنا کارساز
اور معبود نہیں ٹھہرانا چاہیے
ہر واقعہ اللہ کے علم کے مطابق
ہوتا ہے انسان کو صبر شکر گزاری
اور تحمل سکھایا جاتا ہے۔
عقیدہ فرد کو مشکلات میں استقامت
اور زندگی کے نشیب و فراز میں
صبر کی تربیت دیتا ہے۔

6 عقیدہ آخرت

عقیدہ آخرت اسلام کے بنیادی
ایمان کا حصہ ہے اور اس کا مطلب
ہے کہ انسان کی زندگی دنیاوی نہیں
بلکہ قیامت کے دن تک جاری

DATE: ______ DAY: ______

عمل کے حساب و کتاب کا ضامن ہے۔ یہ عقیدہ انسان کے روحانی اخلاقی اور معاشرتی کردار کو منظم کرتا ہے۔ اور ہر فرد کو نیکی کی طرف راغب کرتا ہے۔

عقیدہ آخرت انسان کو یاد دلاتا ہے کہ ہر عمل کا صلہ ملے گا اور ہر برائی کا حساب ہوگا اس لیے یہ انسان کی زندگی میں تقویٰ احتساب اور ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔

تعریف اور مفہوم 7

عقیدہ آخرت کا لغوی مطلب ہے: آخرت یا آخرت کی زندگی میں اعتقاد۔ اسلامی اصطلاح میں عقیدہ آخرت کا مطلب ہے۔

"ہر انسان کا موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونا اعمال کا حساب، جنت یا دوزخ میں جزا یا سزا"

DATE: ______ DAY: ______

یہ عقیدہ انسان کے دنیاوی اور روحانی عمل کو مربوط کرتا ہے۔

8 قیامت اور حساب کتاب

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

و نحشرھم لیوم لا ریب فیہ

(الانعام: 31)

"اور ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس میں کوئی شک نہیں"

یہ عقیدہ انسان کو ہر عمل کے نتیجے کے لیے محتاط بناتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔

9 جزا و سزا کا نظام

عقیدہ آخرت انسان کو یاد دلاتا ہے کہ نیکی کا صلہ جنت میں اور بدی کا عذاب دوزخ میں ملے گا اور جو شخص نیکی کرے تو یہ اس کے اپنے حق میں ہے اور جو برائی کرے تو اس کا بوجھ بھی اسی پر ہے یہ نظام

انسان میں احتساب اور ذمہ داری
پیدا کرتا ہے۔

ان عقائد کے ذریعے فرد
اور معاشرے کی اصلاح

10 فرد کی اصلاح

عقائدِ اسلام
انسان کو ایمانداری، اخلاص، تقویٰ
شکرگزاری اور حسنِ کردار کی
تربیت دیتے ہیں۔
یہ اصول انسان کو جھوٹ، حسد
لالچ اور دھوکے سے پاک رکھتے ہیں۔
فرد کے کردار میں بہتری معاشرتی
روابط کو مضبوط اور پُرامن بناتی
ہے۔

11 سماجی اصلاح

عقیدہ آخرت
اور توحید معاشرے میں عدل، مساوات
اور قدرات کو فروغ دیتے ہیں۔
غرباء، یتیم، بیواؤں اور محروموں

DATE: DAY:

کر حقوق کا تحفظ یقینی بناتا ہے۔
اسلامی اصول ظلم، رشوت اور
بد اخلاقی کو کم کرتے ہیں اور امن و
استحکام پیدا کرتے ہیں۔

12 ## عبادات اور اخلاق

نماز روزہ
زکوٰۃ اور حج انسان میں نظم و ضبط
تقویٰ اور اخلاقی تربیت پیدا کرتے
ہیں۔ یہ عمل فرد کو اللہ کی یاد میں
مشغول رکھتے ہیں اور معاشرت میں
نظم و تعاون کو فروغ دیتے ہیں۔

فرمان مصطفیٰ ہے

"نماز کی پابندی ایمان کا ستون
ہے"

13 ## عدل و انصاف

اسلام حکمران اور
عوام دونوں کو عدل کا پابند کرتا
ہے۔

DATE: DAY:

آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: حکمران اللہ کی مخلوق کا نگہبان ہے اور اسی سے پوچھا جائے گا۔

اس اصول سے معاشرہ فلاحی اور شفاف بنتا ہے۔

14 مشاورت (شوریٰ)

اسلامی نظام میں حکمران آمر نہیں بلکہ مشاورت کے پابند ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

وامرھم شوری بینھم (الشوریٰ: 38)

ترجمہ: اور ان کے معاملات آپس میں مشاورت سے طے پاتے ہیں۔

اس سے فیصلوں میں شفافیت، عوامی نمائندگی اور انصاف قائم رہتا ہے۔

DATE: ______ DAY: ______

15 مساوات اور حقوقِ انسانی

اسلام ہر شہری کو یکساں حقوق دیتا ہے! خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم۔ حقوق کی برابری سے معاشرت میں ہم آہنگی اور امن قائم ہوتا ہے۔

16 صدقہ اور زکوٰۃ

غرباء، یتیم، بیواؤں اور مساکین کیلئے صدقہ اور زکوٰۃ فرض کر کے معاشرتی فلاح کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

الحدیث

"جو شخص کسی مسکین کو خوش کرے، اللہ قیامت میں اسے خوش کرے گا۔"

17 روحانی ترقی

عقائد انسان کو اللہ کی یاد، دعا اور نیک اعمال میں مشغول رکھتے ہیں۔ یہ روحانی ترقی فرا

DATE: ______ DAY: ______

کو اخلاقی اور سماجی ذمہ داریوں
کی طرف راغب کرتی ہے۔

18۔ **اخلاقی ترقی**

انسان جھوٹ، دھوکہ
حسد، لالچ اور ظلم سے دور رہتا ہے
اس کے نتیجے میں فرد کی زندگی
اور معاشرتی تعلقات مضبوط
اور پر امن بنتے ہیں۔

19۔ **خلاصۂ کلام**

اسلام کے
بنیادی عقائد، خاص طور پر
عقیدہ آخرت فرد اور معاشرے
کی اصلاح کا ضامن ہیں۔
یہ عقائد انسان کو نیکی کی طرف
راغب کرتے ہیں، برائی سے
روکنے کی تربیت دیتے ہیں اور
معاشرے میں امن، عدل مساوات،
اخلاق اور فلاح قائم کرتے ہیں۔
اسلام کا یہ جامع نظام زندگی
دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی کا ضامن
ہے۔

DAY: ________

DATE: ________

سوال نمبر 2

نماز کا تصور اور اس کے اثرات ہے فرد، اخلاق اور معاشرہ۔؟

1 تعارف

نماز اسلام کے پانچ بنیادی ستونوں میں دوسرا ستون ہے اور ہر بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ براہ راست تعلق قائم کرتی ہے اور انسان کو روحانی، اخلاقی اور سماجی طور پر منظم کرتی ہے۔ نماز نہ صرف عبادت ہے بلکہ ایک عملی تربیت بھی ہے جو فرد کو نظم و ضبط، ذمہ داری اور معاشرتی شعور دیتی ہے۔

2 نماز کا مفہوم

نماز اللہ کے احکام کے مطابق ادا کی جانے والی عبادت ہے۔ جس میں قرأت، رکوع، سجدہ

DATE: ____________ DAY: ____________

اور دعا شامل ہیں۔
یہ عمل جسم اور روح کو اللہ کی یاد
میں مشغول رکھتا ہے اور انسان
کو ہر لمحہ اللہ کی موجودگی کا
شعور دلاتا ہے۔
نماز انسان کے روحانی سفر کا سب
سے اہم ذریعہ ہے جو نیکی اور پرہیز
گاری کی تربیت دیتا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے۔
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

3 نماز کی فرضیت

نماز ہر
بالغ مسلمان پر فرض ہے اور
یہ ایمان کی علامت ہے۔

أقيموا الصلاة وآتوا الزكاة (البقرہ 43)

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔
یہ اللہ کی رضا حاصل کرنے اور دین
کے بنیادی اصولوں پر عمل کرنے کا حصہ

داری کو واضح کرتی ہے۔

4- ## نماز کے روحانی اثرات

نماز انسان کو اللہ کے قریب لاتی ہے اور روحانی سکون عطا کرتی ہے۔ سجدہ اور دعا کے دوران دل میں اطمینان پیدا ہوتا ہے اور انسان کی روح مضبوط ہوتی ہے۔ یہ عمل انسان کے اندر اللہ کی یاد شکر گزاری اور تقویٰ پیدا کرتا ہے۔ جو زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

5- ## نماز اور تقویٰ

نماز انسان کے دل میں اللہ سے خوف اور تقویٰ پیدا کرتی ہے۔ یہ ہر عمل میں نیکی کرنے اور برائی سے رکنے کی ترغیب دیتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

واتقو اللہ لعلکم تفلحون (آل عمران: 102)

ترجمہ: "اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ"۔

6 نماز اور اخلاقی تربیت

نماز انسان کو اخلاقی برائیوں سے بچاتی ہے جیسے جھوٹ، دھوکہ، حسد اور ظلم۔
یہ صبر، عاجزی اور دیانتداری کی تربیت دیتی ہے۔
نماز انسان کے کردار کو بہتر بنانے کا ذریعہ ہے اور معاشرت میں نیک کردار کے فروغ میں مددگار ہے۔

7 نماز اور سماجی مساوات

نماز جماعت میں برابری قائم کرتی ہے اور معاشرتی فرق کو ختم کرتی ہے، ہر مسلمان چاہے امیر ہو یا غریب ایک صف میں کھڑا ہوتا ہے جو اخلاقی اور سماجی برابری کی علامت ہے۔ یہ ایک مضبوط

DATE: ______ DAY: ______

معاشرتی نظام اور بھائی چارہ قائم
کرنے میں مدد گار ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

8 نماز اور بھائی چارہ

جمعہ کی نماز اور جماعتی عبادت
مسلمانوں میں بھائی چارہ قائم کرتی
ہے۔ یہ افراد میں مشترکہ شرافت
اور ذمہ داری کا شعور پیدا کرتی
ہے۔
نماز کے ذریعے معاشرت میں
اتحاد اور تعاون کو فروغ
دیا جاتا ہے۔

9 نماز اور ذمہ داری کا احساس

نماز انسان کو یہ یاد دلاتی ہے کہ
ہر عمل کا حساب ہوگا۔ یہ فرد
کو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں

DATE: DAY:

اللہ کی رضا مد نظر رکھنے کی
تربیت دیتی ہے۔
نماز انسان کے اندر خود
احتسابی اور ذمہ داری کا شعور
پیدا کرتی ہے۔

نماز اور وقت کی پابندی 10

نماز کے پانچ اوقات انسان کو نظم و
ضبط اور وقت کی پابندی سکھاتے ہیں
یہ روزمرہ زندگی میں منصوبہ بندی
اور باقاعدگی پیدا کرتی ہے۔
وقت کی پابندی انسان کو زندگی
میں کامیابی اور ذمہ داری کی
طرف راغب کرتی ہے۔

نماز اور روحانی استقامت 11

نماز انسان کو مشکلات اور
آزمائشوں میں صبر اور استقامت
سکھاتی ہے۔
یہ اللہ کی یاد اور اعتماد کے ذریعے

DATE: ________ DAY: ________

دل کو مضبوط بناتی ہے۔
نماز انسان کے اندر حوصلہ اور
مثبت رویہ پیدا کرتی ہے۔

12 ## نماز اور اخلاقی بہتری

نماز انسان کے دل میں اخلاص
شکر گزاری اور حسن کردار پیدا کرتی
ہے۔ یہ برائیوں سے روکنے اور
نیک اعمال کرنے کی تحریک
دیتی ہے
نماز اخلاقی تربیت کا سبب
بنتی ہے۔

• بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں
سے روکتی ہے۔

23 ## نماز اور سماجی تعاون

نماز معاشرت میں تعاون خیرات
اور ایثار کی ترغیب پیدا کرتی ہے

DATE: DAY:

یہ لوگوں کی مدد، رفاقت اور سماجی ہم آہنگی کا شعور دیتی ہے۔

وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (البقرہ: ۴۳)

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو

14 نماز اور جزا و سزا کی یاد

نماز انسان کو یاد دلاتی ہے کہ ہر عمل کا حساب ہوگا یہ نیکی کی طرف راغب کرتی ہے اور برائی سے روک دیتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ترجمہ: "قیامت کے دن سب سے پہلے بندے کا حساب نماز کے بارے ہوگا"

15 نماز اور روحانی ترقی

نماز انسان کے دل کو اللہ کی یاد میں

DATE: ______ DAY: ______

مشغول رکھتی ہے یہ روحانی تربیت
ہے انسان کو نیک اعمال کرنے کی
تحریک دیتی ہے
نماز انسان کی شخصیت کو مضبوط
متوازن اور پرامن بناتی ہے۔

حاصل کلام

16

نماز نہ صرف
روحانی تعلق کو مضبوط کرتی
ہے بلکہ برائیوں سے بچاتی ہے اور
معاشرت میں عدل، مساوات
اور بھائی چارہ قائم کرتی ہے۔
یہ فرد کو ذمہ دار اور معاشرہ کو
پرامن بنانے میں اہم کردار
ادا کرتی ہے
نماز ایک مکمل عملی تربیت ہے
جو انسان کی روحانی، اخلاقی
اور سماجی زندگی کو سنوارتی ہے۔

نماز مومن کی معراج ہے۔

(الحدیث)

DATE: ______ DAY: ______

سوال نمبر 3

اسلام میں انسان خصوصاً عورت کی عزت اور اس کے تحفظ کے اقدامات۔

1 تعارف:

اسلام نے انسان کو فطرتاً عزت اور وقار عطا کیا ہے۔ ہر انسان کے حقوق کا تحفظ اور معاشرت میں اس کی قدر کو یقینی بنانا دین اسلام کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔
خصوصاً عورت کی عزت و مقام کو اسلام نے تاریخی رویوں سے بلند کرتے ہوئے معاشرت میں اس کی حفاظت کی۔

2 انسان کی حرمت

اسلام میں ہر انسان کی زندگی، عزت اور ملکیت کی حرمت بیان کی گئی ہے،

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ولقد کرمنا بنی آدم

(الاسراء: 70)

ترجمہ: "اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی"

یہ آیت انسان کی فطری عزت و وقار کو تسلیم کرتی ہے۔ اللہ پاک نے امیر غریب بڑے چھوٹے مرد اور عورت میں انہیں لحاظ میں کوئی فرق نہیں رکھا بلکہ فرما دیا کہ ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور تمام انسان آدم کی اولاد ہیں۔ اس لیے تمام انسانیت کی حرمت بیان کی گئی ہے۔ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے انسان کی جان کی عزت اور حرمت کو بھی بیان کر دیا اور تمام انسانیت کو برابری کا درجہ دیا اور فرمایا کہ برتری صرف تقویٰ اور پرہیزگاری کی بنیاد پر ہے۔

3 عورت کی بنیادی حیثیت

اسلام نے عورت کو صرف گھر کی زینت نہیں بلکہ معاشرتی رکن اور والدین کے بعد ذمہ دار انسان قرار دیا۔ اس کی تعلیم، انتخاب رائے، وراثت اور ازدواجی حقوق کو واضح کیا گیا۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

عورتوں کو بھی جائز حقوق حاصل ہیں جیسا کہ مردوں کو ہیں۔ (البقرہ 228)

4 عورت کے معاشرتی حقوق

عورتوں کو بھی مردوں کے برابر تعلیم کا حق حاصل ہے۔
حضور پاک ﷺ کا فرمان ہے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

DATE: ______ DAY: ______

شادی اور طلاق میں بھی برابری
کے حقوق دیے گئے ہیں۔
اسلام میں عورت کا راضی ہونا ضروری
ہے اور اس کی رضا مندی کے
بغیر شادی نہیں ہو سکتی۔
عورت کو وراثت میں بھی حق
حاصل ہے قرآن نے عورت
کیلئے واضح حصہ مقرر کر دیا ہے۔

5 عورت کی سماجی وقار

اسلام نے عورت کے سماجی وقار کو
بلند کیا اور معاشرت میں بھی اس
کی عزت کو محفوظ رکھا۔
یہ عورت کو عزت کے ساتھ معاشرتی
رتبہ دیتا ہے۔ اور
اس کی تعلیم و کردار کی
قدر بڑھاتا ہے۔

6 اخلاقی تعلیمات اور تحفظ

اسلام نے اخلاقی حدود مقرر کیے

DAY:

DATE:

تاکہ عورت کے ساتھ عزت اور احترام برقرار رہے۔

رسول اللہ نے فرمایا

النساء شقائق الرجال

عورتیں مردوں کی ہم جنس اور برابر ہیں۔

7 مادی تحفظ اور مالی حقوق

اسلام نے عورت کو مالی تحفظ دیا جیسے میراث اور مالی آزادی یہ اسے معاشرے میں با اختیار بناتا ہے اور ظلم و تشدد سے محفوظ رکھتا ہے۔

8 مذہبی حقوق اور عبادت میں مساوات

DATE: ______ DAY: ______

عورت کو نماز، روزہ، حج اور دیگر عبادات میں مردوں کے برابر مقام دیا گیا۔ یہ روحانی اور اخلاقی برابری کی علامت ہے۔

9 معاشرتی خدمات اور کردار

اسلام نے عورت کو تعلیم، طبی خدمات، معاشرتی کاموں اور فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت دی۔ یہ معاشرے کی ترقی میں اس کے کردار کو تسلیم کرتا ہے۔

10 اسلامی قوانین کا نفاذ

اسلامی قوانین جیسے حدود، قصاص اور زنا کے احکام عورت کی حفاظت اور وقار کیلئے اہم ہیں۔ یہ معاشرتی انصاف اور تحفظ کو یقینی بناتے ہیں، اور عورت کو ان کے ذریعے تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

DATE: DAY:

معاشرتی رویوں کی اصلاح 11

نبی کریم ﷺ نے عورت کی حرمت کو بیان کرتے ہوئے اس کے ساتھ رویہ درست رکھنے کی تعلیم دی خواہ وہ بیٹی، بہن، ماں یا بیوی کے روپ میں ہو اس کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیا جائے۔

حدیث مبارکہ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلئے بہترین ہو۔

عورت کی تعلیم کی ترغیب 12

اسلام نے عورت کو تعلیم حاصل کرنے کی سخت تاکید کی تاکہ وہ خود مختار اور باخبر ہو یہ تعلیم اسے معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہے۔

13 ازدواجی تعلقات میں عزت

اسلام میں شادی محبت، احترام
اور مساوات پر مبنی ہے۔
شوہر کو عورت کے حقوق
کا احترام کرنا اور اس کے
وقار کو برقرار رکھنا فرض
ہے۔

14 عورت اور قانونی تحفظ

اسلام نے عورت کو قانونی اداروں
میں شراکت، حق وکیل اور
عدالتی حقوق دیے۔
یہ اسے معاشرتی ناانصافی اور
ظلم سے محفوظ رکھتا ہے۔

15 اخلاقی اور سماجی مثالیں

حضرت خدیجہ رضی، حضرت عائشہ رضی
اور دیگر صحابیات نے اسلام
میں عورت کی اہمیت اور کردار
کی بہترین مثالیں قائم کیں۔

یہ مثالیں آج بھی خواتین کیلئے
رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

16 **خلاصۂ بحث**

اسلام نے انسان
کی حرمت اور خصوصاً عورت
کی عزت کو بلند کیا۔
تعلیم، مالی حقوق، عبادات
میں مساوات اور معاشرتی کردار
کے ذریعے عورت کا مقام برقرار
رکھا۔
اسلامی تعلیمات اور قوانین
نے عورت کو نہ صرف محفوظ بلکہ
بااختیار، عزت مند اور
مساوی رکن بنایا جو معاشرے
کی ترقی اور اخلاقی استحکام
میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

DATE: ________ DAY: ________

سوال نمبر 6

اسلام میں ریاست کی سماجی ذمہ داریاں اور اسلامی معاشرتی نظام

1 تعارف:

اسلامی ریاست کی بنیاد انسانیت کی بھلائی اور عدل و انصاف پر رکھی گئی ہے۔ یہ ریاست نہ صرف قانون نافذ کرتی ہے بلکہ سماجی فلاح، مساوات اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے۔ اسلامی سماجی نظام انسان کی روحانی، اخلاقی اور معاشرتی زندگی کو متوازن بنانے کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔

2 ریاست کی بنیادی ذمہ داری

DATE: DAY:

اسلامی ریاست کا سب سے اہم مقصد عدل اور انصاف قائم کرنا ہے۔ یہ ہر شہری، خواہ وہ امیر ہو یا غریب، کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کو دو۔"

(النساء: 58)

۳۔ فلاح و بہبود کی ذمہ داریاں

ریاست کو معاشرت میں فلاح، غربا اور محتاجوں کی مدد اور بیماری و غربت کے خاتمے کیلئے اقدامات کرنے چاہییں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: یتیموں کے مال ان کے حق میں واپس دو۔

(النساء: 2)

DATE: ______ DAY: ______

غرباء اور محتاجوں کی حفاظت 4

اسلامی ریاست کمزور طبقے، یتیموں اور مسکینوں کے حقوق کے تحفظ کی ذمہ دار ہے۔ یہ زکوٰۃ، صدقات اور خیرات کے نظام کے ذریعے معاشرت میں برابری پیدا کرتی ہے۔

تعلیم اور علم کی فروغ 5

اسلامی ریاست شہریوں کو تعلیم حاصل کرنے اور علم کے ذریعے خود مختار بنانے کی ذمہ دار ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

انصاف اور قانونی نظام 6

DATE: ______ DAY: ______

ریاست کو عدل قائم کرنا اور ہر شہری کے حقوق محفوظ رکھنا فرض ہے۔
یہ ظلم، زیادتی اور معاشرتی استحصال کو ختم کرنے میں مددگار ہے۔

7 معاشرت میں مساوات

اسلامی نظام امیر و غریب، مرد و عورت، مسلمان و غیر مسلم کے درمیان عدل قائم کیا گیا ہے
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

ترجمہ: اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ (الحجرات:13)

8 اخلاقی تربیت

ریاست کا کام صرف قانون نافذ کرنا نہیں بلکہ اخلاقی اقدار کی تعلیم اور فروغ بھی ہے

DATE: ______ DAY: ______

یہ فساد، ظلم، جھوٹ اور بد اخلاقی کو ختم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

9 انصاف اور عدالتی نظام

اسلامی عدالتیں شہریوں کو حقوق دلوانے اور سماجی انصاف قائم کرنے کی ذمہ دار ہیں۔ یہ ریاست کی سماجی ذمہ داریوں میں سب سے اہم ستون ہے۔

10 غربت اور معاشی مساوات

ریاست کو زکوٰۃ، صدقات اور دیگر وسائل کے ذریعے معاشرے میں غربت اور اقتصادی فرق کم کرنا چاہیے۔ یہ سماجی ہم آہنگی اور امن قائم کرنے میں مددگار ہے۔

11 عورت کے حقوق اور تحفظ

DATE: ____ DAY: ____

اسلامی ریاست عورت کی عزت تعلیم وراثت اور شادی کے حقوق کی حفاظت کرے یہ معاشرت میں عورت کو فعال محفوظ اور مساوی رکن بناتا ہے۔

12 صحت اور فلاح عامہ

ریاست شہریوں کی صحت اور بیماریوں سے تحفظ کی ذمہ دار ہے۔
ہسپتال، طبی سہولیات اور صاف پانی کی فراہمی بھی اس کی ذمہ داری میں شامل ہیں۔

13 انصاف، امن اور اخلاقی رویہ

ریاست سماجی اصلاح کے ذریعے امن قائم کرے اور شہریوں کو اخلاقی تربیت فراہم کرے۔

DATE: ______ DAY: ______

یہ معاشرت میں لسانی، تضاد اور تشدد کو کم کرتی ہے۔

14 مسلمانوں کیلئے فلاحی قوانین

اسلامی قانون اور شریعت کی بنیاد پر ریاست انصاف اور فلاح عامہ کے قوانین نافذ کرتی ہے۔

یہ نظام غربت، ظلم اور سماجی عدم مساوات کے خاتمے کا ذریعہ ہے۔

15 اسلامی نظام اور جدید مسائل

اسلامی سماجی نظام غربت، تعلیم کی کمی، معاشرتی ناانصافی، ظلم اور اخلاقی گراوٹ جیسے جدید مسائل حل کرنے میں مددگار ہے۔

یہ معاشرت کو متوازن، پرامن اور خوشحال بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

16

حاصل کلام

اسلامی ریاست کا
بنیادی مقصد عدل، مساوات،
فلاح عامہ اور انسانی عزت و وقار
کا تحفظ ہے۔
یہ صرف قانون نافذ کرنے تک
محدود نہیں بلکہ معاشرتی اصلاح،
غرباء کی مدد، تعلیم و صحت
کی سہولت، عورت و بچوں کے
حقوق اور اخلاقی تربیت تک
پھیلا ہوا ہے۔
اسلامی سماجی نظام فرد کو روحانی
اور اخلاقی طور پر مضبوط بناتا
ہے۔ اور معاشرہ کو پرامن، متوازن
اور خوشحال بناتا ہے۔ اگرچہ جدید دنیا
کے مسائل جیسے غربت، ناانصافی
تعلیم و صحت کے بحران اور اخلاقی
زوال، اسلامی اصولوں کے مطابق
حل کیے جائیں تو یہ نہ صرف معاشرتی
پریشانیوں کو ختم کر دے گا بلکہ ایک
مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرہ قائم
کرے گا۔